حواشی ابوالکلام آزاد
رحمۃ اللہ علیہ

زیرِ مطالعہ کتابوں پر

مرتب
سیّد مسیح الحسن

مکتبہ قدوسیّہ
غزنی سٹریٹ
اردو بازار
لاهور - پاکستان

حواشی ابوالکلام آزاد

زیرِ مطالعہ کتابوں پر

مرتب

سید مسیح الحسن

مکتبہ قدوسیہ

غزنی سٹریٹ
اردو بازار
لاہور۔ پاکستان

نمبر شمار	موضوع اور نام کتاب	مصنف	صفحات
۹	مقالاتِ شبلی : مذہبی - جلد اوّل	شبلی نعمانی	۱۲۸
۱۰	الحبل المتین فی الاخفاء بآمین	محمد ظہیر احسن شوق نیموی	۱۳۰
۱۱	المقالة الكاملة فی ردّ الاجوابة الفاخرة الفاضلة	〃 〃 〃	۱۳۳
۱۲	اوشحة الجید فی اثبات التقلید	〃 〃 〃	۱۳۵
۱۳	جلاء العین فی رفع الیدین	〃 〃 〃	۱۳۷
۱۴	حقیقت المذاہب	محمد عبدالسلام خاں	۱۳۹
۱۵	تحفۂ گولڑویہ	میرزا غلام احمد	۱۴۱
۱۶	تاریخ مذاہب الاسلام	محمد نجم الغنی	۱۴۳
	فارسی		
۱۷	دبستان المذاہب		۱۴۵
۱۸	ازالة الخفاء عن خلافة الخلفاء	شاہ ولی اللہ	۱۴۹
	عربی		
۱۹	الاعتصام - جلد اول	ابراہیم بن موسیٰ	۱۵۲
۲۰	تاویل مختلف الحدیث	ابن قتیبہ	۱۵۳
۲۱	مجموعة الرسائل الکبریٰ	ابن تیمیہ	۱۶۱
۲۲	کتاب الصلوٰة وما یلزم فیہا	احمد بن محمد بن حنبل	۱۶۲
۲۳	تفسیر الفاتحہ	محمد رشید رضا	۱۶۳
۲۴	الھدایت الی الصراط المستقیم	احمد زنانی	۱۶۳
۲۵	فوائد فی الصلات والعوائد	شہاب الدین احمد	۱۶۵
۲۶	کتاب الفوائد البہیة فی تراجم الحنیفہ	محمد عبدالحی لکھنوی	۱۶۶
۲۷	احیاء العلوم الدین	امام غزالی	۱۶۹

غلام احمد، میرزا

تحفۂ گولڑویہ

گورداسپور، مطبع ضیاء الاسلام قادیان، ۱۹۰۲

صفحات ۱۴۲، ۳۲

صفحہ نمبر	متن / سیاق و سباق	حاشیہ / آزاد
۱۴۸	میرزا غلام احمد نے یہ رسالہ پیر مہر علی گولڑوی کے جواب میں لکھا تھا۔ میرزا نے بے شمار دلائل و براہین کے ذریعہ خود کو مسیح موعود ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ سب سے پہلے یہ ثابت کیا ہے کہ مسیح دوبارہ نازل ہوں گے۔ اپنے دلائل کو قوی بنانے کی غرض سے متعدد عیسائی مصنفوں کی انگریزی کتابوں کے اقتباسات پیش کئے ہیں۔ ان مصنفین نے اتفاق سے میرزا صاحب کے دور ہی میں عیسیٰ کے دوبارہ آنے کی علامات کا ذکر کیا ہے۔ چنانچہ ان کے بیان کو اپنے اوپر صادق قرار دے کر مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں مرزا صاحب نے ایلیا نبی کے دوبارہ وارد ہونے کے طویل مباحث چھیڑے ہیں اور انجیل کے حوالوں	"صرف ایک یورپین عیسائی کے قول سے میرزا صاحب کا یہ نتیجہ نکالنا کہ تمام عیسائیوں کا یہی خیال ہے۔ ایک بڑی غلطی ہے۔ سائنس کی روشنی نے مسیح کی وہ عظمت یورپ سے بالکل محو کردی ہے۔ جو ایک عیسائی دماغ روایت تعظیم اور ادب سے رکھتا ہے۔ اس لئے جہاں مسیح کی وقعت اور انجیل مقدس کی عظمت ہی سرے سے مفقود ہو وہاں مسیح کے دوبارہ آنے کی بحث جو بالکل خلاف عقل ہے ہرگز نہیں ہوسکتی اور کبھی موجودہ مسیحیت مسیح کا انتظار نہیں کرسکتی۔ ہاں ایک خوش عقیدہ مصنف کا لکھ دینا اور مفہوم رکھتا ہے اور اس سے استدلال کبھی نہیں ہوسکتا۔ میرزا صاحب کی بڑی غلطی ہے۔ ہاں ایلیا نبی کے انتظار سے استدلال واقعی میرزا صاحب کی

صفحۂ کتاب	متن سیاق و سباق	حاشیۂ آزاد
	سے شہادتیں پیش کی ہیں کہ خود مسیح نے ایلیا نبی کے دوبارہ آنے کی پیشین گوئی کی تھی لیکن انھوں نے ایلیا کے دوبارہ آنے کی تاویل کلیسا کی تاویل کے مشابہ نہیں کی۔ یوحنا نے اپنے آپ کو ایلیا ہونے سے انکار کر دیا تھا لیکن مرزا صاحب کی دلیل یہ ہے کہ حضرت مسیح نے حضرت یوحنا یعنی یحییٰ نبی کو مجازی طور پر ایلیا نبی قرار دیا تھا۔ مگر یوحنا نے حقیقی طور پر مد نظر رکھ کر ایلیا ہونے سے انکار کر دیا تاہم مسیح کے نزدیک دوبارہ آمدن کے وہی معنی ہیں جو مسیح نے انجیل میں خود بیان کر دیے ہیں یعنی خود اپنی آمد ثانی کو ایلیا نبی کی آمد ثانی سے مشابہت دیدی اور ایلیا نبی کی آمد ثانی کی نسبت صرف یہ فرمایا کہ یوحنا کو ہی ایلیا سمجھ لو۔	بڑی قوی دلیل ہے اور مثیل مسیح ہونے کا امکان پیش کرتی ہے مگر اس سے یہ نتیجہ نہیں نکل سکتا کہ اس ممکن امر کا وقوع بھی ضروری ہے۔ امکان کے لئے وقوع شرط نہیں ہے۔ وقوع کی دلیلیں ضرور ایسی ہی قوی ہونی چاہئیں۔ اس کے بعد یہ بحث ہوگی کہ واقعی مرزا صاحب ہی مثیل ہیں یا نہیں؟ افسوس ہے کہ علماء نے بہت بے ڈھنگے طریقے سے بحث کی ہے ورنہ نتیجہ بہت ہی جلد نکل جاتا۔ علماء نے اس زمانہ میں اور کونسا عمدہ مناظرہ کیا ہے؟ (ابوالکلام آزاد دہلوی)